احساس کفالت پروگرام

(الف) احساس کفالت کیا ہے؟

احساس کفالت پروگرام حکومت کا فلاحی ریاست کی جانب ایک اور اہم قدم ہے جس کے تحت ملک بھر کی 7 ملین مستحق غریب خواتین کو -/2000 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائیگا اور ہر مستحق خاتون کو ایک سیونگ بینک اکاؤنٹ حاصل ہوگا۔

(ب) کفالت سے مستفید ہونے والی خواتین کی متوقع تعداد: تقریبا 7 ملین

۔نئے مستحقین کا اندراج

(ا)۔70 اضلاع میں:

☆70 اضلاع میں 1 ملین گھرانوں کے اندراج کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ان گھرانوں کو کفالت وظائف فروری تا مارچ 2020ء سے ملنا شروع ہوجائیں گے

☆مزید مستحق گھرانوں کا اندراج ڈیسک رجسٹریشن کے ذریعے رواں سال کے دوران کیا جائیگا

(۲)۔دیگر اضلاع میں:

☆دیگر اضلاع میں اندارج رواں سال کے آخر تک مکمل ہوجائے گا

۔بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی تمام موجودہ مستحقین کو کفالت میں شامل کیا جاچکا ہے

(پ) مستحقین کی نشاندہی کس طرح کی جائے؟

۔مستفید ہونے والی مستحقین کی نشاندہی گھر گھر سروے اور نادرا ڈیسک /ویب رجسٹریشن کے ذریعے کی جائے گی جس میں مزید بہتری ایس ایم ایس مہم اور کفالت ویب سروس کے ذریعے لائی جائے گی

۔ہر تحصیل میں کم از کم ایک نادرا ڈیسک رجسٹریشن سینٹر قائم کیا جاچکا ہے

(ت) کون لوگ مستحق ہونگے؟

۔صرف انتہائی غریب خواتین جن کے پاس آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہوگا اس پروگرام کیلئے مستحق قرار پائیں گی

۔سرکاری ملازمین اور انکے شریک حیات، ٹیکس دہندگان، گاڑیوں کے مالکان، متعدد مرتبہ بیرون ملک سفر کرنے والے حضرات کفالت پروگرام کے اہل نہیں ہوں گے۔ان پیرامیٹرز پر ڈیٹا اینالیٹکس کو استعمال کرتے ہوئے غیر مستحق افراد کو کفالت سے خارج کیا جائیگا

(ٹ)رقم کی ادائیگی کس طرح کی جائے گی؟

۔نئے احساس ڈیجیٹل ادائیگی نظام کے تحت ادائیگیاں کی جائیں گی

۔اس کے تحت، خواتین پوائنٹ آف سیل (پی اُو ایس) ایجنٹس، حبیب بینک اور الفلاح بینک کی مقرر کردہ شاخوں اور بائیومیٹرک ATMs سے رقم نکلوا سکیں گی

۔نئے احساس ڈیجیٹل ادائیگی نظام کے تحت خواتین پوائنٹ آف سیل ایجنٹس کے ہاتھوں یرغمال نہیں بنیں گی اور مقرر کردہ بائیومیٹرک ATMs اور بینک کی شاخوں کو بھی استعمال کر سکیں گی

۔بینک کی مقرر کردہ شاخیں خواتین کیلئے خاص طور پر کھولی گئیں ہیں تا کہ وہ اپنا وظیفہ باعزت طریقے سے حاصل کر سکیں

۔ہر خاتون کو بینک اکاؤنٹ کی سہولت حاصل ہوگی جو اس کے موبائل فون سے منسلک ہوگا جو اس کی دیگر معاشی مواقعوں تک رسائی کو یقینی بنائے گا

(ث)معاشی بااختیاری کے مواقع:

۔کفالت وزیراعظم عمران خان کے ''ون ومن ون بینک اکاؤنٹ پالیسی'' کے تحت لیا گیا قدم ہے جو خواتین کی معاشی خودمختاری کی راہ ہموار کرے گا

۔احساس پالیسی اقدام کے تحت خواتین کو سمارٹ فونز تک آسان رسائی فراہم کی جائے گی جو ان کی ڈیجیٹل شمولیت کی جانب ایک اہم قدم ہے

۔کفالت وسیع احساس پروگرام کا ایک حصہ ہے، لہذا خواتین کو اس کے تحت غربت سے باہر نکلنے کے بہتر مواقع حاصل ہوں گے

(ج) کفالت کے اجراء کیلئے ٹائم لائن:

۔پہلا مرحلہ: 70 اضلاع؛ فروری تا مارچ 2020ء

☆ ایک ملین نئے مستحقین کو وظائف ملنا شروع ہو جائیں گے

☆ سروے کے دوران اندارج سے رہ جانے والے گھرانوں کیلئے ڈیسک/ویب رجسٹریشن کا اجراء کیا جائیگا

۔دوسرا مرحلہ: ملک کے باقی تمام اضلاع

☆ طے شدہ ٹائم لائن کی پیروی کی جائے گی

(چ) کفالت ۔۔۔ مستقبل کا لائحہ عمل:

۔ ہر کفالت کارڈ پر ایک QR کوڈ درج ہے جو جسے سمارٹ فون اور اسکینر کے ذریعے پڑھا جا سکتا ہے۔ کفالت کارڈ، شناختی کارڈ اور بائیومیٹرک تصدیق کے ذریعے وظائف کی وصولی نے ان غریب خاندانوں کیلئے مالی معاونت کے حصول کے مواقعوں کا دائرہ کار وسیع کر دیا گیا ہے جیسا کہ یوٹیلی سٹور اور دیگر پیکج

(ح) بی آئی ایس پی میں نئے پروگرام کی ضرورت کیوں تھی؟

☆ جس ڈیٹا بیس کی بنیاد پر ادائیگیاں کی جا رہی تھیں وہ دس سال پُرانا تھا

☆ کسی گھرانہ کے سروے میں شمولیت سے رہ جانے یا اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جانے کی صورت میں ڈیسک /ویب رجسٹریشن کا کوئی نظام موجود نہیں تھا

☆ مستحق خاتون کی نشاندہی کے لیے ڈیٹا اینالیٹکس کا استعمال نہیں کیا جاتا تھا

☆ بینکوں کیساتھ معاہدہ، جس کی بنیاد پر ادائیگیاں کی گئیں، دس سال پرانا تھا اور ان میں ادائیگی کے نظام میں کافی مسائل تھے

☆ وقت پر ادائیگیاں متوقع نہیں ہوتیں تھیں

☆ کیش ٹرانسفرز، افراطِ زر کی شرح سے منسلک نہیں تھیں

☆ مالی اور ڈیجیٹل نظام میں شمولیت کے مواقع موجود نہیں تھے

(خ) کفالت بی آئی ایس پی کے مالی معاونت پروگرام سے مختلف ہے:

موازنے کی اکائیاں	کفالت	سابقہ مالی معاونت پروگرام
1. رقم منتقلی کا دورانیہ	ماہانہ	سہ ماہی
2. ادائیگی کا وقت	ہر ماہ کا پہلا ہفتہ	کوئی مخصوص وقت نہیں
3. رقم	2,000 روپے ماہانہ	5,000 روپے سہ ماہی
4. ادائیگی کا نظام	مکمل بائیومیٹرک	۔کارڈ ۔پوسٹ آفس ۔بائیومیٹرک
5. رقم نکلوانے کے پوائنٹ	۔پوائنٹ آف سیل ایجنٹس (چوری کو روکنے کیلئے جدید آلات کا استعمال) ۔بائیومیٹرک ATM ۔مقررہ بینک کی شاخیں	۔پوائنٹ آف سیل ایجنٹس ۔پاکستان پوسٹ ۔ATM کارڈ
6. مستحقین کی شناخت	۔گھر گھر ڈیجیٹل سروے + ڈیٹا اینالیٹکس + ڈیسک سروے + ویب سروے	گھر گھر سروے (پیپر بیسڈ)
7. مستحقین کی شناخت کا موجودہ نظام	ڈیسک اور ویب اندارج	کوئی نہیں
8. ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کے عملدرآمدی شراکت دار	ایک کھلے مصابقتی عمل کے تحت 2 بینکوں کی خدمات حاصل	6 بینکوں کیساتھ معاہدے
9. بینک اکاؤنٹ	ہاں، ہر مستحق خاتون کا سیونگ اکاؤنٹ کھولا جائیگا	کوئی نہیں
10. معاشی مواقع	احساس گریجویشن کے تمام مواقع مستحقین کو دستیاب ہوں گے	بی آئی ایس پی مستحقین صرف کیش ٹرانسفر پروگرام سے استفادہ کر سکتے تھے

ضمیمہ

(۱)۔ اضلاع: جہاں ڈیسک رجسٹریشن فروری 2020ء سے شروع ہوگی:

1. سجاول	9. قلعہ سیف اللہ
2. بہاولپور	10. لکی مروت
3. چکوال	11. لیہ
4. چارسدہ	12. مہمند ایجنسی
5. فیصل آباد	13. نصیر آباد
6. ہری پور	14. سکھر
7. جیکب آباد	15. ٹھٹہ
8. کیچ	

(۲)۔ اضلاع: جہاں ڈیسک رجسٹریشن مارچ 2020ء سے شروع ہوگی:

(ان اضلاع میں گھر گھر سروے تقریباً مکمل ہو چکا ہے عنقریب ڈیسک رجسٹریشن شروع کی جائیگی۔ دیگر اضلاع میں سروے ابھی تکمیل کے مراحل میں ہے)

1. دادو	30. بارکھان
2. حیدرآباد	31. لہری
3. بدین	32. کہولو
4. جامشورو	33 زیارت
5 . گوادر	34. ہرنائی
6. خضدار	35. شہوبت پور
7. لسبیلہ	36. کچھی
8. آواران	37. گلگت
9. ٹنڈوالہ یار	38. میرپور
10. ٹنڈومحمد خان	39. اٹک
11. مٹیاری	40. حافظ آباد
12. خاران	41. منڈی بہاؤالدین

13. قلات	42. ناروال
14. مستونگ	43. گجرانوالہ
15. پنجگور	44. گجرات
16. واسک	45 جہلم
17. نوشکی	46. اسلام آباد
18. چاغی	47. راولپنڈی
19. سبی	48. سیالکوٹ
20. ڈیرہ بگٹی	49 قمبر شہدادکوٹ
21. جعفرآباد	50. کراچی سینٹرل
22. جلمگسی	51. کراچی ایسٹ
23 کوئٹہ	52. کراچی ساؤتھ
24 قلعہ عبداللہ	53. کراچی ویسٹ
25 پشین	54. کورنگی
26 ذوب	55. ملیر
27. شیرانی	
28. لورہ لائی	
29. موسیٰ خیل	